الحمد لله رب العا لمين، والصلاة والسلام علىٰ خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى الأمين، وعلى آله وأصحابه أجمعين، وبعد:

الحمدللہ، میزان بینک لمیٹڈ کی اسلامی تجارتی بینکاری کے اٹھارویں سال کا تجزیہ آپ کے سامنے ہے۔ دورانِ سال میزان بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ کی طرف سے پانچ مجالس کا انعقاد کیا گیا جن میں بینک کی طرف سے پوچھے گئے مختلف مسائل کا حل شریعہ سپروائزری بورڈ کی طرف سے پیش کیا گیا۔

میزان بینک لمیٹڈ میں ماہرین کا ایک مستقل شعبہ ''شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ (SCD)'' شریعہ سپروائزری بورڈ کی زیرنگرانی کام کررہا ہے۔ اس شعبے کی بنیادی ذمہ داریوں میں تمام نئے پراسس، طریقہائے عمل اور پروڈکٹ ڈیولپمنٹ میں شرعی اصولوں کی پاسداری کو یقینی بنانا، موجودہ پروڈکٹس اور طریقہائے عمل میں مزید بہتری، اسلامی بینکاری کی تربیت، عقود کو انجام دینے کے طریقہ کار کی شرعی تعمیل کا جائزہ لینا ہے۔ شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ، بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ کے لئے سیکریٹری کا کردار بھی ادا کرتا ہے۔

مزید برآں، ایک مستقل شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ماتحت بورڈ آڈٹ کمیٹی کے تحت کام کررہا ہے، جو مجموعی طور پر بینک میں رائج تمام معاملات بشمول مالیات، انتظامات اور بینک میں اسلامی ماحول کے قیام کے لئے تجویز کردہ شرعی اصولوں کی تعمیل کا جائزہ لیتا ہے اور اپنی رپورٹ اور کارگزاری ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ سپروائزری بورڈ کے جائزے، اور مختلف معاملات میں اصلاحات کے تعین کے لئے پیش کرتا ہے۔

ہم SCD اور شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی کاوشوں کو سراہتے ہیں کہ انہوں نے بینک کے ماحول کو شریعت کے احکامات کے مطابق ڈھالنے میں اہم کردار ادا کیا۔

یہ بات ہمارے لئے قابلِ اطمینان ہے کہ بینک کے اسٹاف، مینجمنٹ اور بورڈ ممبران میں اسلامی بینکاری کی ترویج اور ترقی کے لئے اعلیٰ درجہ کا عزم دیکھا جاسکتا ہے۔

ہمیں اس بات پر بھی خوشی ہے کہ میزان بینک لمیٹڈ میں 11,500 سے زائد افراد ملازمت کررہے ہیں جو اپنے اہلِ خانہ کے لئے رزقِ حلال کی فراہمی کا ذریعہ ہیں۔

رواں سال بینک میں درج ذیل اہم امور انجام پائے:

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

شریعہ سپروائزری بورڈ بینک کی اس کاوش کو سراہتا ہے کہ دورانِ سال تقریباً 225 کسٹمرز سے ملاقاتیں کی گئیں اور ان کے کاروبار کا مشاہدہ کیا گیا تاکہ اُن کے معاملات کے طریقہ کو عملی طور پر سمجھا جاسکے، اور اس کے ساتھ ساتھ 3000 سے زائد مختلف معاملات کا ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور شریعہ سپروائزری بورڈ کی ہدایات کے مطابق جائزہ بھی لیا۔

مزید یہ کہ SCD ممبران نے ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ سپروائزری بورڈ کی زیرنگرانی 23 سے زائد سنڈیکیٹڈ معاملات کے دستاویزات کی نظرِ ثانی کی اور ان کا جائزہ لیا۔ یہ معاملات مختلف عقود جیسا کہ اجارہ، شرکتِ متناقصہ اور رننگ مشارکہ وغیرہ پر مشتمل تھے۔ تمام سنڈیکیٹڈ معاملات حکومتی اور نجی اداروں کے ساتھ مختلف تمویلی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کئے گئے۔ ان اداروں میں نیشنل پاور پارکس مینجمنٹ کمپنی (National Power Parks Management Company)، حب پاور کمپنی، اینگرو پاور جن تھر پرائیویٹ لمیٹڈ (Engro Powergen Thar (Private) Limited)، سندھ اینگرو کول مائننگ کمپنی شامل ہیں۔ ان سنڈیکیٹڈ معاملات کے ذریعہ مختلف ضروریات کو پورا کیا گیا جیسے کہ انفرااسٹرکچر میں ترقی، جامد اثاثوں کی تعمیر و توسیع، اور پراجیکٹ کی سرمایہ کاری کا حصول۔

بینک کی جانب سے 200 ارب روپے کی مالیت کے پاکستان انرجی صکوک کے اجراء کے لئے کی گئی کاوشیں خوش آئند ہیں۔ پاکستان انرجی صکوک سے گردشی قرضہ کے مسائل کو حل کرنے میں اور اسلامی بینکوں کی سیولیت کے انتظام میں مدد ملی۔ مالی سال 2019 کے دوران یہ صکوک پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں بھی لسٹ کئے گئے جس کے بعد اس کی تجارت میں ادارے اور افراد دونوں حصہ لے سکتے ہیں۔

اقوامِ متحدہ ڈویلپمنٹ پروگرام (UNDP) کے اسٹریٹجک اہداف (SDGs) کے پیشِ نظر بینک نے ماحول دوست گرین بینکنگ کے لئے مؤثر اقدامات کرتے ہوئے ہوائی توانائی کے پانچ منصوبوں کے لئے اپنے کسٹمرز کو تمویلی سہولت فراہم کی، جن میں NASDA گرین انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ (NASDA Green Energy Private Limited)، میٹرو وِنڈ پاور لمیٹڈ (Metro Wind Power Limited)، گُل احمد الیکٹرک لمیٹڈ (Gul Ahmed Electric Limited)، آرٹسٹک وِنڈ پاور پرائیویٹ لمیٹڈ (Artistic Wind Power Private Limited) اور دین انرجی لمیٹڈ (Din Energy Limited) شامل ہیں۔

بینک نے اسلامک بینکنگ انڈسٹری سے متعلق متعدد امور میں اسٹیٹ بینک کے ساتھ بھرپور تعاون کیا، ان امور میں آیوفی کے متعدد شرعی معیارات کا نفاذ شامل ہے۔

دورانِ سال بینک نے انفرادی طور پر اور IBA CEIF کے اشتراک سے علماءِ کرام، ارکانِ پارلیمان، بیوروکریٹس اور سرکاری افسران کے لئے اسلامی بینکاری کا پیغام عام کرنے کے لئے آگاہی نشستوں کا انعقاد کروایا۔ بینک نے متعدد سرکاری افسران سے ملاقات کر کے ان سے پاکستان میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے گفتگو کی۔

دورانِ سال شریعہ سپروائزری بورڈ نے جن مختلف مسائل میں رہنمائی فراہم کی اُن میں سے چند قابلِ ذکر امور درج ذیل ہیں:

- جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جاری ہونے والے حکومتِ پاکستان کے اجارہ صکوک کے شریعہ اسٹرکچر کی منظوری
- رعایتی تمویلی سہولیات Refinance schemes برائے زرعی سہولیات، رینوایبل انرجی پروجیکٹ اور چھوٹے اور درمیانے کاروبار (Renewable Energy, Storage of Agricultural Produce and Modernization of SMEs) کے پراڈکٹ مینیول کی منظوری
- ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعہ ریٹیل کسٹمرز کو سمارٹ ٹیکنالوجی پر مبنی durable financing کی سہولیات دینے کے بارے میں اصولی ہدایات
- کسٹمرز کو رقوم کی منتقلی اور ادائیگی کی الیکٹرونک سہولیات دینے والے اداروں EMI's کے ساتھ معاملہ کرنے کے لئے ہدایات
- کم آمدن والے طبقہ کو رہائش فراہم کرنے کے لئے شرکتِ متناقصہ پر مبنی خصوصی تمویلی سہولت کی منظوری

ٹریننگ اور ڈیولپمنٹ

شریعہ سپروائزری بورڈ اس بات کا مشاہدہ کر کے خوشی محسوس کرتا ہے کہ سال 2019 اسلامی بینکاری پروڈکٹس کی ٹریننگ کے حوالے سے انتہائی مؤثر رہا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران کے لئے ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی اور شیخ عصام اسحاق کی جانب سے ایک خصوصی تربیتی مجلس کا انعقاد کیا گیا۔

دورانِ سال بینک نے 100 تربیتی مجالس منعقد کیں جن کی کل میعاد 1450 گھنٹوں سے زائد رہی، ان تربیتی مجالس میں میزان بینک کے 3800 سے زائد ملازمین نے شرکت کی۔ ان تربیتی مجالس میں اسلامک فائنانس سے متعلق ابتدائی تربیتی مجالس، ریفریشرز جیسے Asset Refresher, Deposit Refresher، ٹریڈ فائنانس اور ٹریژری آپریشنز اور دیگر سرٹیفکیٹ پروگرامز شامل ہیں۔ ان اعداد میں نئی برانچز کے اسٹاف کی تربیت کے لئے منعقد کئے جانے والے تربیتی پروگرام بھی شامل ہیں، دوای۔لرننگ e-learning پروگرام بھی متعارف کروائے گئے جن سے 4900 ملازمین مستفید ہوئے۔

ملازمین کی تربیت کے علاوہ میزان بینک نے بڑے شہروں مثلاً کراچی، اسلام آباد، لاہور، پشاور، راولپنڈی، فیصل آباد، ملتان، حیدر آباد، آزاد جموں و کشمیر، ہزارہ، ایبٹ آباد اور ڈی جی خان میں تقریباً 143 سیمینارز بھی منعقد کئے، جن میں تقریباً 13,800 افراد بشمول کسٹمرز، عوام الناس، پروفیشنلز، مفتیانِ کرام اور مختلف یونورسٹیز کے طلباء نے شرکت کی۔

دورانِ سال بینک نے اسلامک بینکنگ سے متعلق متعدد تعلیمی ویڈیوز تیار کیں اور ان کی زیادہ سے زیادہ افادیت کے لئے یہ ویڈیوز اندرونی learning management system کے ذریعہ نشر کی گئی۔ دورانِ سال اعلیٰ انتظامیہ اور اعلیٰ افسران کے تقریباً 32 افراد کو اسلامک بینکنگ کی تربیت دی گئی۔

IBA CEIF کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بینک نے اپنے کارپوریٹ کسٹمرز کے لئے ملک کے بڑے شہروں میں پانچ خصوصی تربیتی نشستیں منعقد کروائیں۔ ہمیں امید ہے کہ بینک مستقبل میں بھی اس طرح کے اقدامات کرتا رہے گا۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ قرآنِ مجید کی تعلیمات کو عام کرنے کی غرض سے ہیڈ آفس اسٹاف کے لئے 7 مضامین پر درسِ قرآن کی 12 مجالس منعقد کی گئیں۔

شریعہ ایڈوائزری

یہ بات بڑی قابلِ تحسین ہے کہ میزان بینک دنیا بھر میں کلائنٹ کی ضرورت کے موافق شریعہ ایڈوائزری حل فراہم کر کے اسلامک فائنانس انڈسٹری کو تعاون فراہم کرنے میں پیش پیش رہا ہے، دورانِ سال بینک کی طرف سے فراہم کردہ چند قابلِ ذکر ایڈوائزری خدمات درج ذیل ہیں:

- اسلامک کوآپریٹو فائنانس آسٹریلیا کو آسٹریلیا میں تکافل کمپنی کو متعارف کروانے کے لئے ایڈوائزری خدمات کی فراہمی
- آسٹریلیا اور بحرین میں اسلامک بینکنگ کی تربیتی ورک شاپس کا انعقاد
- اخوت اسلامک مائکرو فائنانس بینک کو اسلامک ہاؤسنگ فائنانس کی تمویلی سہولت کی تیاری میں تکنیکی تعاون کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اعلیٰ عہدہ داران کی تربیت
- نومبر 2019 میں منعقد ہونے والی آیوفی – ورلڈ بینک کانفرنس کے کیپٹل مارکیٹ سیشن میں بینک کی نمائندگی
- کیپٹل مارکیٹ کلائنٹس کے ساتھ تعاون جس کے نتیجہ میں شریعہ ایڈوائزری کے تحت کام کرنے والے فنڈز کی تعداد 60 تک پہنچ گئی ہے جو اسلامک میوچل فنڈ انڈسٹری کا ایک بڑا حصہ ہے

اثاثوں کا جائزہ

دورانِ سال میزان بینک نے بنیادی طور پر مرابحہ، اجارہ، شرکتِ متناقصہ، مساومہ، استصناع، تجارہ، مشارکہ، وکالۃ الاستثمار، بیع مؤجل اور سلم کی بنیاد پر تمویلی سہولیات فراہم کیں۔

ہم اس بات کو سراہتے ہیں کہ بینک متبادل توانائی کے منصوبوں کی تمویل پر خصوصی توجہ دے رہا ہے جس سے ماحولیاتی آلودگی کم کرنے میں مدد ملے گی۔

بینک نے امسال بھی محض مرابحہ پر انحصار کرنے کے بجائے کئی دیگر طرقِ تمویل کو اختیار کیا، جیسا کہ تمویلی تناسب سے واضح ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال شرکتِ متناقصہ کے تناسب میں 16.79 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بینک نے سب سے زیادہ توجہ مشارکہ کی بنیاد پر تمویل پر مرکوز رکھی جس میں رننگ مشارکہ اور شرکتِ متناقصہ شامل ہے۔ شرکت کی بنیاد پر کی جانے والی فائنانسنگ بینک کے مجموعی پورٹ فولیو کا 53 فیصد ہے۔ بینک کا مجموعی تمویلی پورٹ فولیو (بمطابق 31 دسمبر، 2019) 507 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔

شرعی طریقہء تمویل	2019 %	2018 %	شرح ترقی/تنزلی
مشارکہ متناقصہ	22.58	18.75	3.83
رننگ مشارکہ اور مشارکہ	30.48	30.50	(0.02)
استصناع	11.52	14.06	(2.54)
اجارہ	10.91	10.57	0.34
مرابحہ	3.27	3.82	(0.55)
مساومہ	5.42	7.63	(2.21)
بل-سلم	1.47	1.10	0.37
وکالہ الاستثمار	8.06	7.82	0.24
تجارہ	2.57	2.57	0.00
کموڈٹی-سلم	2.07	1.82	0.25
دیگر	1.65	1.36	0.29

ہماری ہدایات کے مطابق، مرابحہ اور مساومہ کی فائنانسنگ کے معاملات میں 648 ملین کی رقم بینک نے کوئی نفع وصول کئے بغیر کسٹمر سے واپس لے لی کیونکہ اس رقم کی حد تک کوئی خرید وفروخت کا معاملہ کرنا ممکن نہیں تھا۔ مزید یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اجارہ کے پراڈکٹ میں اثاثہ کے مالک کی حیثیت سے بینک نے تکافل کلیم میں کمی کی وجہ سے 0.58 ملین کا نقصان برداشت کیا۔

مرابحہ میں کی جانے والی براہِ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

دورانِ سال، مرابحہ کی بنیاد پر Corporate and SME / Commercial کو کی گئی سرمایہ کاری میں براہ راست ادائیگیوں کا تناسب 92 فیصد رہا۔ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ مرابحہ کے عقود میں اس تناسب میں اضافہ کی کوشش جاری رکھی جائے۔

	2019 %	2018 %	شرح ترقی/تنزلی
مجموعی پورٹ فولیو	92	93	(1)
گاہک کی درجہ بندی کے لحاظ سے			
کارپوریٹ	97	96	1
ایس ایم ای/کمرشل	91	92	(1)

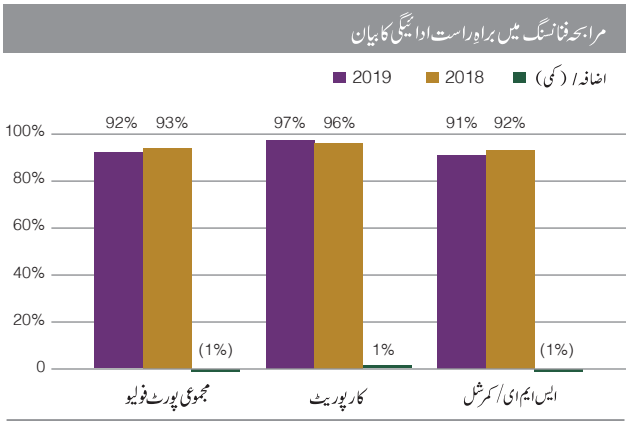

یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ شرعی اصولوں کی پاسداری کی یقین دہانی اور جانچ پڑتال کی غرض سے استصناع اور تجارہ کے تقریباً تمام معاملات میں بینک کے نمائندہ نے خود جا کر بینک کے خریدے ہوئے مال کا مشاہدہ کیا اور اس پر قبضہ حاصل کیا۔

سیولیت کا انتظام

سیولیت کے انتظام کے لئے بینک نے 85 ارب کی سرمایہ کاری پاکستان انرجی صکوک میں کی۔ مزید برآں، دسمبر 2019 کے اختتام پر، بینک کے پاس ڈیپازٹ کی زیادتی اور سرمایہ کاری کے بہتر مواقع کی کمی کی بناء پر بیع موجل کے ذریعہ کی گئی سرمایہ کاری کا حجم 222 ارب روپے تھا۔

ڈیپازٹس کا جائزہ

بینک نے اپنی ڈیپازٹ سائیڈ پر کئی ایسی شرعاً جائز ڈیپازٹ پروڈکٹس وضع کی ہیں جو مضاربہ اور قرض پر مبنی ہیں۔ بمطابق 31 دسمبر 2019 بینک کے ڈپازٹس میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے اور الحمد للہ بینک کا مجموعی ڈیپازٹ 933 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ رواں سال بینک میں ڈیپازٹ سائیڈ سے متعلق انجام دئے گئے مختلف امور یعنی مختلف اثاثوں اور فنڈز کو مختلف پولز کی طرف منسوب کرنا، مضاربہ کی بنیاد پر جمع شدہ رقوم کے مجموعی نفع کے تناسب کا اعلان کرنا، ماہانہ اوزان (Weightages) متعین کرنا، ڈیپازیٹرز کے درمیان منافع کی تقسیم کرنا، منافع کی صحیح تقسیم کی نگرانی اور اس کا تجزیہ، میزان بینک کی پول مینجمنٹ سے متعلق ہدایات اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق کیا گیا۔

دورانِ سال بینک نے ڈیپازٹ پروڈکٹس کی تیاری اور ان کی بہتری میں اپنے اہم کردار کو جاری رکھا۔ ڈیڑھ سال کی مدت کے ماہانہ آمدن کے سرٹیفکیٹس متعارف کرائے گئے جس میں ڈیپازٹرز بہتر منافع حاصل کرسکیں گے۔

شریعہ آڈٹ

شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ، بینک کے تمام امور میں، تعمیلِ شرعی کے حصول کے لئے ہدایاتِ شرعیہ کے مطابق جانچ پڑتال میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

شریعہ گورننس فریم ورک کی ہدایات کے مطابق مستقل شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی تشکیل دی گئی ہے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز آڈٹ کمیٹی کے زیرِ نگرانی تندہی سے کام کر رہا ہے اور شریعہ کمپلائنس کی یقین دہانی کے لئے تمام شرعی اصولوں کے نفاذ کی جانچ پڑتال کرتا ہے جو کہ شریعہ سپروائزری بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر، اور اسلامک بینکنگ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے دی گئی ہیں۔ شریعہ آڈٹ ڈپارٹمنٹ برانچ کے کھلنے سے لے کر نفع کے کسٹمرز تک پہنچنے تک کے تمام تر معاملات اور مختلف پروڈکٹس کی انجام دہی کے ہر مرحلہ کی مکمل جانچ پڑتال کرتا ہے۔

اس سال میزان بینک کی کل 615 برانچوں، ایریا آفسز، کنزیومر اور Corporate Hubs، ہیڈ آفس ڈپارٹمنٹس کا آڈٹ کیا گیا تا کہ شرعی اصولوں کی تعمیل کا داخلی نظم اور طریقہ کار مضبوط کیا جاسکے۔ شریعہ آڈٹ کے دوران، مختلف عقود کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ بینک کے عملہ کی شرعی معاملات اور عقود کے بارے میں معلومات بھی جانچی جاتی ہے۔

چیریٹی/صدقات وخیرات

رواں سال کل 64.2 ملین روپے چیریٹی واجبُ الادا اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے۔ اس میں 5.27 ملین کی رقم ایسی آمدنی کی تھی جس کے بارے میں شریعہ آڈٹ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ وہ ناجائز ہے، مزید 9.8 ملین روپے کی چیریٹی اسٹاک ایکسچینج میں کی گئی شریعہ کمپلائنٹ انوسٹمنٹ سے حاصل شدہ آمدنی کو Purify کرنے کیلئے کی گئی اور 49.11 ملین روپے چیریٹی واجب الادا اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے جو روزمرہ کے تمویلی معاملات میں کسٹمرز کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر وصول کئے گئے تھے۔ علاوہ ازیں 49.85 ملین روپے RSBM/شریعہ سپروائزری بورڈ سے منظوری کے بعد چیریٹی سیونگز اکاؤنٹ سے ادا کئے گئے۔ چیریٹی سے متعلق تفصیلات اس رپورٹ کے نوٹ نمبر 20.4 میں مذکور ہیں۔

تجاویز

بینک کے معاملات کو مزید بہتر بنانے کے لئے شریعہ بورڈ کی تجاویز درج ذیل ہیں:

- ایک اسلامی فلاحی ریاست کے تصور کے مطابق بینک کو چاہئے کہ حکومت سے اس بات کی درخواست کرے کہ معاشرہ سے سود کے خاتمہ کے لئے ایک اعلیٰ اختیارات والی کمیٹی تشکیل دی جائے۔
- مزید برآں ایک معاشرتی طور پر ذمہ دار بینک کی حیثیت سے بینک کو توانائی کے ایسے منصوبوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے جو انرجی سیکٹر پر مثبت اثرات رکھنے کے ساتھ ساتھ ماحول کے لئے نسبتاً کم نقصان دہ ہوں۔
- بینک کو چاہئے کہ چھوٹے کاروبار کے مالکان، نوجوانوں اور نئے کاروباروں کو سرمایہ کاری فراہم کرنے کے لئے نئے مواقع تلاش کرے۔
- معاشرہ کے کم آمدن والے افراد کے لئے حکومت نے سستی ہاؤسنگ اسکیم فراہم کرنے کا آغاز کیا ہے۔ بینک کو چاہئے کہ SBP اور حکومتِ پاکستان کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس منصوبہ کی زیادہ سے زیادہ تمویل شریعہ کمپلائنٹ معاملات کے ذریعہ کروائے۔
- یہ تجویز دی جاتی ہے کہ معاشی فلاح و بہبود کے فروغ کے لئے بینک آسان فہم ڈیجیٹل بینکنگ پراڈکٹس اور سہولیات متعارف کروائے۔
- اس بات کی بھی تجویز دی جاتی ہے کہ حکومت کی تمویلی ضروریات کے لئے نجی-سرکاری شرکت پر مبنی صکوک جاری کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- بینک کو چاہئے کہ اسلامی بینکوں کی Capital Adequacy کے لئے IFSB کے معیار کو اپنانے کے لئے اسٹیٹ بینک کے ساتھ تعاون کرے۔
- بینک کو چاہئے کہ ڈسکاؤنٹ ونڈو، اور سیولیت کے انتظام کے طریق کار کا اسلامی متبادل متعارف کروانے کے لئے اسٹیٹ بینک کے ساتھ کام کرے۔
- حکومتِ پاکستان نے متعدد انفراسٹرکچر کے منصوبوں کا آغاز کیا ہے مثلاً ڈیم، موٹروے وغیرہ، بینک کو چاہئے کہ حکومت کو اس بات پر آمادہ کرے کہ ان منصوبوں کے لئے زیادہ سے زیادہ تمویل اسلامی طریقہائے تمویل کے تحت لی جائے۔

ہدایات:

متعدد عقود، بینک کے شریعہ آڈٹ کی رپورٹس، اور بینک کی شریعہ کمپلائنس کا جائزہ لینے کے بعد درج ذیل ہدایات دی جاتی ہیں:

- بینک کو چاہئے کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے نگرانی اور انتظام کے طریقہ کار کو مزید مؤثر بنایا جائے۔
- نئے ملازمین کو ملازمت فراہم کرتے ہوئے ان میں اسلامی بینکاری کے مقاصد کے حصول کے لئے عزم و ہمت کو خصوصی طور پر مدِّ نظر رکھنا ضروری ہے۔
- ملازمین میں مذہبی اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینے کے لئے تربیتی پروگرامز پر کام کرنا چاہئے۔
- سیولیت کے انتظام کے لئے بینک بیع مؤجل کا معاملہ صرف اس وقت کرے جب سرمایہ کاری کے دیگر مواقع جیسے مشارکہ یا صکوک میسر نہ ہوں۔
- بینک کو چاہئے کہ اسلامک فائنانس سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے عوامی سطح پر آگاہی سیمینارز کے انعقاد کو جاری رکھے۔
- شعبہ تدریس سے وابستہ افراد، ہائر ایجوکیشن کمیشن اور تعلیمی ٹیکس بک بورڈز کی ہم آہنگی سے ایسا تعلیمی مواد تیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو معاشرہ پر اسلامی نظامِ معیشت کے مثبت اثرات پر روشنی ڈالتا ہو۔
- متعلقہ ڈیپارٹمنٹس کو شریعہ سپروائزری بورڈ اور SCD کی جانب سے جاری کردہ ہدایات اور پالیسیز سے آگاہ کرنے کے لئے تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا جائے۔
- انشورنس کا معاملہ شرعی احکام کے مطابق نہیں ہے، لہٰذا اس بات کی مکرّر رہدایت دی جاتی ہے کہ جتنا جلد ممکن ہو مزید کلائنٹس کو تکافل کی طرف منتقل کیا جائے۔

خلاصہ کلام

بینک کے چارٹر کے تحت تمام انتظامیہ اور ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ شریعہ سپروائزری بورڈ اور ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہونے کی بنیادی ذمہ داری بورڈ آف ڈائیریکٹرز اور بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

SCD کی جانب سے بینک کے انجام کردہ مختلف عقود کے جائزے، ان کی متعلقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال، ڈیپازیٹرز کو تقسیم ہونے والے نفع کے طریقہ کار کے مشاہدہ، اور ان کے متعلق اندرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ، بیرونی شریعہ آڈٹ رپورٹ اور انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کئے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میزان بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدنی پائی گئی وہ چیریٹی میں منتقل کی جارہی ہے جس کو شریعہ سپروائزری بورڈ کی ہدایات کے مطابق خرچ کیا جائے گا۔

مستقل شعبہ SCD کی صلاحیت اور استعداد کو دیکھتے ہوئے اور بینک کی طرف سے جاری کردہ شریعہ کمپلائنس کی ہدایات اور احکامات کے جائزے کے بعد ہماری رائے میں بینک میں تمام شعبوں کی نگرانی اور شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لئے ایک مؤثر نظام موجود ہے۔

May Allah (ﷻ) bless us with the best Tawfeeq to accomplish His cherished tasks, make us successful in this world and in the life hereafter and forgive our mistakes.

Wassalam Alaikum WaRahmat Allah Wa Barakatuh.

Mufti Muhammad Naveed Alam
Resident Shariah Board Member

Sheikh Esam Mohamed Ishaq
Member Shariah Supervisory Board

Dr. Muhammad Imran Ashraf Usmani
Member Shariah Supervisory Board

Justice (Retd.) Muhammad Taqi Usmani
Chairman Shariah Supervisory Board

Dated: 3th Jamadi us Sani 1441 H / January 29, 2020

اللہ ﷻ سے دعا ہے کہ وہ ہماری رہنمائی ان راہوں کی طرف کرے جو اس کی رضا کا باعث ہوں، ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے نوازے اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مفتی محمد نوید عالم
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

شیخ عصام محمد اسحاق
ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ

ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی
ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ

جسٹس (ریٹائرڈ) محمد تقی عثمانی
چیئرمین شریعہ سپروائزری بورڈ

۳ جمادی الثانی ۱۴۴۱ ہجری مطابق ۲۹ جنوری ۲۰۲۰